مسجد میں سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ سادات کی ایک جماعت کے ذریعہ سمرقند سے مشرق کی جانب مسافرت کے دوران اسے ۷۰۰ سال پہلے چین لایا گیا تھا۔ (سہ روزہ دعوت ۷؍ستمبر ۲۰۰۶ء)

فرانسیسی ترجمہ قرآن کی اشاعت

قاہرہ، ایک مصری خاتون زینب عبدالعزیز نے قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا ہے، زینب عبدالعزیز ایک محققہ ہیں، جنھوں نے فرانسیسی زبان کی تعلیم حاصل کی ہے اوراس میں مکمل مہارت رکھتی ہیں۔ ترجمہ قرآن کی اشاعت کے بعد ایک عربی میگزین ''الحج والعمرۃ'' کو دئے گئے انٹرویو میں موصوفہ نے اس زبان میں ترجمہ کرنے کی غرض و غایت بتاتے ہوئے کہا کہ فرانسیسی زبان میں ایک مستشرق جاک بیرک نے ترجمہ کیا تھا۔ لیکن اس زبان میں اسے قطعی مہارت حاصل نہیں تھی، موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ بیرک نے اسلام کو نقصان پہچانے کے لیے بھی عمداً ترجمے میں فاش غلطیاں کر رکھی تھیں۔

انہوں نے بعض آیات کے تراجم میں کی گئی غلطیوں کا حوالہ بھی دیا۔ زینب عبد العزیز نے بتایا کہ وہ پندرہ گھنٹے یومیہ اس پر وقت صرف کرتی تھیں اوراس کو مکمل کرنے میں انہیں آٹھ سال لگے، اس ترجمے کو جمیۃ الدعوۃ العالمیۃ الاسلامیہ، لیبیا کی نگرانی میں شائع کیا گیا ہے۔ (سہ روزہ دعوت ۱۹؍دسمبر ۲۰۰۶ء)

انسائیکلو پیڈیا آف قرآن

انٹرنیشنل کمیشن آن سائنٹفک ساین ان دی قرآن وسنہ نے انٹرنیٹ ادارہ ''حرف'' سے معاہدہ کیا ہے کہ وہ اس کے لئے قرآن وحدیث میں وارد سائنسی موضوعات پر مشتمل ایک انسائیکلو پیڈیا تیار کرے گا۔ (ICSSQS) کے ڈایریکٹر نے پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ یہ انسائیکلو پیڈیا قرآن وحدیث میں موجود تمام سائنسی موضوعات پر محیط ہوگی، تاکہ اس سے قرآن وحدیث، کی سائنسی معلومات کے مطالعہ کے لیے بے تاب پوری دنیا کے محققین کی تسکین وتشفی ہو، یہ عربی اور انگریزی زبانوں میں ہوگی اوراس کی سی ڈی تیار کر کے تقسیم کی جائے گی اور ویب سائٹ پر بھی یہ انسائیکلو پیڈیا دست یاب ہوگی۔

(معارف اعظم گڑھ نومبر ۲۰۰۶ء)